

أَشْرِكُهُ فِي أَمْرِي ۝ كَىٰ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝ وَنَذْكُرَكَ

میرے کار (رسالت) میں شریک فرمادے ۝ تاکہ ہم (دونوں) کثرت سے تیری تسبیح کیا کریں ۝ اور ہم کثرت سے تیرا ذکر

کَثِيرًا ۝ إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۝ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ

کیا کریں ۝ بیشک تو ہمیں (سب حالات کے تناظر میں) خوب دیکھنے والا ہے ۝ (اللہ نے) ارشاد فرمایا: اے موسیٰ!

سُؤْلَكَ يٰمُوسَىٰ ۝ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۝

تمہاری ہر مانگ تمہیں عطا کر دی ۝ اور بیشک ہم نے تم پر ایک اور بار (اس سے پہلے بھی) احسان فرمایا تھا ۝

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۝ أَنْ اقْنِصْ فِيهِ

جب ہم نے تمہاری والدہ کے دل میں وہ بات ڈال دی جو ڈالی گئی تھی ۝ کہ تم اس (موسیٰ علیہ السلام) کو صندوق میں رکھ دو

الَّتَابُوتَ فَأَقْصِ فِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو پھر دریا اسے کنارے کے ساتھ آ لگائے گا، اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن

يَأْخُذْهُ عَدُوِّي وَعَدُوُّ لَهٗ ۝ وَآلَقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً

اٹھا لے گا، اور میں نے تجھ پر اپنی جناب سے (خاص) محبت کا پرتو ڈال دیا ہے ☆، اور (یہ اس لئے کیا) تاکہ

مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝ إِذْ تَسْتَشِيءُ أَخُتُكَ فَتَقُولُ

تمہاری پرورش میری آنکھوں کے سامنے کی جائے ۝ اور جب تمہاری بہن (اجنبی بن کر) چلتے چلتے (فرعون کے گھر والوں سے) کہنے لگی:

هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَنِ يَكْفُلُهُ ۚ فَرَجَعْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ كَىٰ تَقَرَّ

کیا میں تمہیں کسی (ایسی عورت) کی نشاندہی کر دوں جو اس (بچے) کی پرورش کر دے پھر ہم نے تم کو تمہاری والدہ کی طرف (پرورش کے بہانے)

عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَكَلَّمْتُ نَفْسًا فَجَعَلْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَ

واپس لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھ بھی ٹھنڈی ہوتی رہے اور وہ رنجیدہ بھی نہ ہو، اور تم نے (قوم فرعون کے) ایک (کافر) شخص کو مار ڈالا تھا پھر ہم نے تمہیں

فَتَنَّا فَتُورَنَا ۖ فَكَلَّمْتُ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ۚ ثُمَّ

(اس) غم سے (بھی) نجات بخشی اور ہم نے تمہیں بہت سی آزمائشوں سے گزرا کر خوب جانچا، پھر تم کو کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے پھر تم (اللہ